اقبال عظیم

# حمد باری تعالیٰ جل جلالہ

نام بھی تیرا عقیدت سے لیے جاتا ہوں
ہر قدم پر تجھے سجدے بھی کیے جاتا ہوں

کوئی دنیا میں مرا مونس و غم خوار نہیں
تیری رحمت کے سہارے پہ جیے جاتا ہوں

تیرے اوصاف میں اک وصفِ خطا پوشی ہے
اسی بھروسے پہ خطائیں بھی کیے جاتا ہوں

آزمائش کا محل ہو کہ مسرت کا مقام
سجدۂ شکر بہرحال کیے جاتا ہوں

زندگی نام ہے اللہ پہ مرمٹنے کا
یہ سبق سارے زمانے کو دیئے جاتا ہوں

صبر کرنا ہے تری شان کریمی کو عزیز
میں یہی سوچ کے آنسو بھی پیئے جاتا ہوں

ہر گھڑی اس کی رضا پیش نظر ہے اقبالؔ
شکر ہے' ایک سلیقے سے جیئے جاتا ہوں